शिक्षकांसाठी सूचना - इ. ६वी - उर्दू भाषा

Teacher Copy - Std 6 - Language (Urdu)

مہاراشٹرراجیہ شیکشنک سنشودھن وپرشکشن پریشد، (وِدّیا پریشد) پونے-۳۰

تعلیمی ترقی یافتہ مہاراشٹر

تعلیمی ترقی جانچ - ہدایات برائے اساتذہ - جماعت ششم - مضمون اُردو

تحریری سوالات سے متعلق اساتذہ کے لیے ہدایات

سوال ۱: لفظ سنو اور لکھو۔ **(۶ نمبرات)**

زمرہ: لکھنا (املا نویسی)

مقصد: جوڑ حروف اور بغیر جوڑ حروف والے الفاظ کی تحریر کی جانچ کرنا۔

ہدایت: فہرست کے الفاظ سناتے وقت ہر لفظ کو بلند آواز میں تین مرتبہ دہرائیں۔

الفاظ:

(۱) رواج	(۲) خدمت
(۳) شہد	(۴) غفلت
(۵) فصیل	(۶) ممنون
(۷) مہاجر	(۸) حاجت
(۹) برعکس	(۱۰) شرف
(۱۱) فضل	(۱۲) بسیرا

نمبرات دینے کا طریقہ:

ہر مناسب لفظ کے لیے آدھا نمبر دیا جائے۔ اس سوال کو جانچتے وقت کچھ نکات ذہن میں رکھیں۔ یہ لفظ لکھنے کے اصول وضوابط کے مطابق ہو تو نمبر دیں۔ جیسے ’ممنون‘ کی بجائے ’مم نون‘ اور ’بسیرا‘ کی بجائے ’بس یرا‘ لکھا ہو تو نمبر نہ دیں۔

سوال ۲: اقتباس سن کر لکھو۔ **(۴ نمبرات)**

زمرہ: لکھنا (املا نویسی)

مقاصد: جوڑ حروف والے اور بغیر جوڑ حروف والے الفاظ پر مشتمل اقتباس لکھنے کی جانچ کرنا۔

ہدایات:

- اقتباس سناتے وقت سب سے پہلے ایک جملے کا مطلب ذہن نشین ہو، اس طرح تسلسل کے ساتھ سنایا جائے۔
- بعد میں جملے کے ایک حصے کے الفاظ جس سے اس کا مطلب ظاہر ہو سنایا جائے۔ اس کے بعد چند سیکنڈ رُک جائیں اور اس کے آگے کا حصہ سنایا جائے۔ اس طرح سے ہر جملے کو سنایا جائے۔

- اقتباس مکمل ہونے کے بعد طلبہ کو اطمینان کے ساتھ مکمل اقتباس دوبارہ پڑھ کر سنایا جائے اور طلبہ سے کہیں کہ اپنی لکھی ہوئی تحریر کو درست کرلیں۔

اقتباس (پیراگراف):

حضرت ابوبکر صدیقؓ مکے میں پیدا ہوئے۔ وہ کپڑے کی تجارت کرتے تھے۔ اچھے اخلاق کی وجہ سے لوگ ان کی بہت عزت کرتے تھے۔ حضرت محمدؐ نے جب انھیں اسلام کی دعوت دی تو وہ مسلمان ہوگئے۔

نمبرات دینے کا طریقہ:

- ایک بھی لفظ صحیح نہ ہو تب صفر نمبر دیں۔ (تمام الفاظ غلط ہونے پر ختمہ کا بھی نمبر نہ دیا جائے۔)
- ختمہ کا استعمال کرنے پر ایک نمبر دیں۔
- ۱ تا ۱۲/ الفاظ صحیح ہوں تب ایک نمبر دیں۔
- ۱ تا ۲۴ الفاظ صحیح ہونے پر دو نمبرات دیں۔
- ۱ تا ۳۸ الفاظ صحیح ہونے پر تین نمبرات دیں۔

سوال ۳ تا ۵: دیا گیا اقتباس پڑھو اور سوالات کے صحیح جواب لکھو۔ (نصابی، ۱۵۰/ الفاظ) **(۵/ نمبرات)**

زمرہ: **پڑھنا**

مقصد: **پڑھنے کے بعد تفہیم کی جانچ کرنا۔**

اقتباس: ضلع امراوتی میں ست پڑا پہاڑ پر چکھلدرا ایک صحت افزا مقام ہے۔......................

جوابات اور نمبرات دینے کا طریقہ:

سوال ۳: (ج) امراوَتی **(۱/ نمبر)**

سوال ۴: گاوِل گڑھ کا قلعہ احمد شاہ بہمنی کے دَورِ حکومت میں خانِ اعظم عبداللطیف خان نے تعمیر کروایا۔

(اقتباس میں دیا گیا جوں کا توں جملہ متوقع نہیں ہے۔) **(۲/ نمبرات)**

سوال ۵: گاوِل گڑھ قلعہ کو جہاں جہاں سے دشمنوں کے حملے کا خطرہ تھا وہاں فصل کو تین چار گنا مضبوط بنایا گیا۔ قلعے کے مشرق، مغرب اور جنوب میں پہاڑ کی عمودی چوٹیاں اور گہری کھائیوں کی وجہ سے قلعہ بہت مضبوط ہوگیا ہے۔ **(۲/ نمبرات)**

(فصیل اور کھائیوں کے متعلق جملے لکھے گئے ہوں تو ۲ نمبرات دیں۔ اقتباس میں دیا گیا جوں کا توں جملہ متوقع نہیں ہے۔)

سوال ۶ تا ۸: اس خبر کو پڑھ کر درج ذیل سوالات کے جوابات لکھو۔ (غیر نصابی، ۱۵۰/ الفاظ) **(۵/ نمبرات)**

زمرہ: **پڑھنا**

مقصد: **پڑھنے کے بعد تفہیم کی جانچ کرنا۔**

خبر: آننت ناگ: یونین پبلک سروس کمیشن کی طرف سے منعقد..............

جوابات اور نمبرات دینے کا طریقہ :

سوال ٦: یو پی ایس سی **(ا رنمبر)**

سوال ٧: سیلاب کی وجہ سے دیبا کی اسٹڈی کی کتابیں بہہ گئیں اور اس نے دوسروں کے گھر رہ کر امتحان کی تیاری مکمل کی۔ **(٢رنمبرات)**

سوال ٨: دیبا نے یو پی ایس سی کے اعلیٰ امتحان میں یو پی ایس سی اتنا لکھنے پر ایک نمبر دیا جائے اور 553 واں مقام بھی لکھا ہو تو مزید ایک نمبر دیا جائے۔ **(٢رنمبرات)**

سوال ٩ تا ١٣: **(١٠رنمبرات)**

زمرہ: **ذخیرۂ الفاظ اور قواعد**

مقاصد: **ذخیرۂ الفاظ اور قواعد کی جانچ کرنا**

سوال ٩: کہاوتوں کا مناسب استعمال کرو۔ **(٢رنمبرات)**

اس سوال کے دو ذیلی سوالات ہیں۔ ہر سوال کے صحیح جواب کو ایک نمبر دیا جائے۔

صحیح جواب:

(١) چادر دیکھ کر پیر پھیلانا

(٢) سات کنویں جھانکتے پھرنا

سوال ١٠: جملے میں خط کشیدہ لفظ کی بجائے قوس میں دیے گئے لفظ کا استعمال کر کے اور جملے میں مناسب تبدیلی کر کے جملہ دوبارہ لکھو۔

(اس سوال کے دو ذیلی سوال ہیں۔ ہر سوال کے صحیح جواب کے لیے ایک نمبر دیا جائے) **(٢رنمبرات)**

صحیح جواب:

(١) لڑکی اسکول جاتی ہے۔

(٢) اکبر نے بازار سے سنترے خریدے۔

سوال ١١: قوسین میں دیے گئے الفاظ کا استعمال کر کے جملے دوبارہ لکھو۔ **(٢رنمبرات)**

صحیح جواب:

(١) امّی جالنہ گئیں اور کپڑے لے کر آئیں۔

(٢) سعد اسکول نہیں گیا کیونکہ وہ بیمار تھا۔

سوال۱۲: درج ذیل جملوں میں زمانہ پہچانو۔ **(۲ر نمبرات)**

(ہر صحیح جواب کے لیے ایک نمبر دیا جائے۔)

صحیح جواب:

(۱) زید نے پڑھائی کی۔ زید نے پڑھائی کی تھی۔

(۲) زید پڑھائی کرے گا۔

سوال۱۳: دیے گئے جملے میں خط کشیدہ لفظ کی بجائے قوس میں دیے گئے مناسب محاوروں کا استعمال کر کے دوبارہ لکھو۔ **(۲ر نمبرات)**

صحیح جواب:

(۱) باغ باغ ہونا

(۲) کانا پھوسی کرنا

(ہر صحیح جواب کے لیے ایک نمبر دیا جائے۔)

سوال۱۴: درج ذیل الفاظ کا استعمال کر کے اس پر منحصر کہانی لکھو۔ **(۵ر نمبرات)**

زمرہ: **اظہارِ خودی**

مقاصد: **اظہارِ خودی کی جانچ کرنا**

نمبرات دینے کا طریقہ:

نمبرات	متوقع نتائج
۰	کچھ بھی نہ لکھا ہو یا صرف لفظ لکھا ہو۔
۱	الفاظ کے الگ الگ جملے لکھے ہوں۔ جملوں میں ترتیب نہ ہو۔
۲	دیے گئے الفاظ پر منحصر حوالے دیتے ہوئے تسلسل کے ساتھ لکھنا۔ کبھی جملے کی بندش موزوں نہیں۔ بے ترتیب لکھا ہوا۔
۳	دیے گئے الفاظ کے حوالوں کو مدنظر رکھ کر کہانی مکمل کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔
۴	دیے گئے الفاظ کو مدنظر رکھ کر تسلسل کے ساتھ مطلب کی وضاحت کرنے والا مواد لکھنے پر کہانی کا آغاز اور اختتام کیا گیا ہے۔
۵	دیے گئے الفاظ کو مدنظر رکھ کر تسلسل کے ساتھ مطلب کی وضاحت کرنے والا مواد لکھنے پر اور کہانی میں آغاز اور اختتام کیا گیا ہو۔ کہانی کو واضح کرنے کے لیے اس میں باریکیاں اور تفصیلات دی گئی ہوں۔ مختلف کرداروں کو مکالمے دیے گئے ہوں۔

سوال ۱۵: 'بچوں کی دنیا' ماہنامہ میں اس طرح کا اشتہار آیا کہ ہر مہینے میں بچوں کے لکھے ہوئے مضامین شائع کیے جائیں گے۔ اس کے لیے آپ درج ذیل کسی ایک عنوان پر لکھیے۔ (۵ نمبرات)

زمرہ: اظہار خودی (لکھنا)

مقصد: اظہار خودی کی جانچ

نمبرات دینے کا طریقہ:

نمبرات	متوقع نتائج
۰	کچھ بھی نہ لکھا یا دیے گئے عنوان کا خیال نہ کرتے ہوئے لکھے ہوئے بے ترتیب جملے۔
۱	دیے گئے عنوان کے کسی ایک عنوان کا خیال کر کے الگ الگ جملوں میں لکھا۔
۲	منتخب کیے گئے عنوان پر مجموعی طور پر غور کر کے لکھا گیا۔ لیکن • جملوں کی ترتیب صحیح نہیں ہے۔ • محدود تصورات کو پیش کیا ہے۔ • تحریر میں اظہار کیے گئے تصورات کا ایک دوسرے سے ربط نظر نہیں آتا۔
۳	دیے ہوئے عنوان پر مجموعی طور پر غور کر کے اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے۔ • پڑھنے والے کو عنوان کا صحیح تصور قائم ہونے کے لیے، بہت سارے نکات کی وضاحت کی گئی۔ • اظہار کیے گئے تصورات کو ایک دوسرے سے حوالہ کے ساتھ ترتیب دیا گیا۔ • تصورات، تفصیلات کی توسیع نہیں کی گئی یا بہت ہی مختصر طور پر توسیع کی گئی۔
۴	• اظہار کیے گئے نکات عنوان کے لحاظ سے مکمل تصور کے ساتھ دیے۔ • نکات سے متعلق مثالیں، وضاحت کے ساتھ پیش کر سکتے، لیکن کم/محدود تصورات رہ سکتے ہیں۔ • لکھنے والے کی تحریر میں تسلسل ہے لیکن ایک دو جگہ تحریر نکات سے ہٹ کر ہے۔ • جملوں کی بندش صحیح اور جملوں کا میزان بڑھا ہوا نظر آتا ہے۔
۵	• دیے گئے عنوان پر مجموعی طور پر غور کیا ہے۔ • نکات سے متعلق مثالیں دے کر، وضاحت کے ساتھ تحریر میں توسیع کی گئی۔ • تحریر تسلسل میں ہے اور اس میں نکھار نظر آ رہا ہے۔ • تحریر سے متعلق بچے کے جذبات واضح ہیں۔

زبانی سوالات سے متعلق اساتذہ کے لیے ہدایات

(۵نمبرات)

سوال ا: اقتباس کی بلند خوانی کروانا۔

زمرہ: بلند خوانی

مقصد: بلند خوانی کے ذریعہ تفہیم کی جانچ

سوالات پوچھنے والے کے لیے ہدایات:

یہ سوال بلند خوانی کی مہارت کی جانچ کے ساتھ ساتھ طلبہ تفہیم کے ساتھ بلند خوانی کرتے ہیں یا نہیں اس کی جانچ کے لیے بھی ہے۔ یہ سوال زبانی نوعیت کا ہونے کی وجہ سے ایک ایک طالب علم سے پوچھا جائے۔ جماعت میں طلبہ کی تعداد زیادہ ہونے کی صورت میں جانچ کا مرحلہ چار/ پانچ دنوں میں مکمل کیا جائے۔

سوالات پوچھنے والا طلبہ کو یہ ہدایت دیں:

میں تمھیں ایک اقتباس پڑھنے کے لیے دوں گا۔ اسے بلند آواز سے پڑھو۔ اس کے بعد میں تم سے چند سوالات پوچھوں گا تم اُن کے جوابات دو۔

اقتباس: کل اتوار تھا۔ مُنّی اپنے امّی ابا کے ساتھ پہاڑ کی سیر کو گئی۔ مُنّی پہاڑ پر اس طرح چڑھ رہی تھی جیسے وہ دوڑ رہی ہو۔ ماں نے کہا، ''بیٹی کتنا دوڑے گی؟'' مُنّی نے کہا، '' کچھ بھی نہیں امّی جان، مجھے اس میں مزہ آ رہا ہے۔'' یہ کہہ کر وہ آگے بڑھ گئی۔ اُسے اپنے امّی ابا سے پہلے پہاڑ پر چڑھ کر طلوعِ آفتاب کا نظارہ کرنا تھا۔ مُنّی طلوعِ آفتاب کا منظر دیکھنے میں مگن تھی۔ اسی دوران اس کی امّی ابا ہانپتے کانپتے آئے۔ امّی کو دیکھ کر مُنّی نے کہا، ''امّی مجھے بھوک لگی ہے۔'' امّی کا دیا ہوا لڈو مُنّی نے فوراً غڑپ کرڈالا۔ مُنّی اپنے امّی ابا کے ساتھ دل بھر کر سیر کر کے گھر لوٹ آئی۔

بلند خوانی کے لیے دیے جانے والے نمبرات:

نمبرات	متوقع نتائج
۰	طالب علم نے اقتباس پڑھنے میں دلچسپی ظاہر نہیں کی۔ مدد کرنے کے باوجود جملے نہ پڑھ سکا۔
۱	مدد کرنے پر چند الفاظ پڑھے لیکن پڑھے ہوئے جملوں کا مطلب سمجھ نہ سکا۔
۲	مدد کے بغیر الفاظ پڑھے لیکن پڑھے ہوئے جملوں کا مطلب سمجھ نہ سکا۔
۳	اقتباس کو ہجے کر کے پڑھنے کے بعد جملوں کا مطلب سمجھ گیا۔ پہلے دل ہی دل میں پڑھ کر بعد میں اس کی بلند خوانی کی تو بھی ٹھیک ہے۔
۴	کچھ جملوں کے رموزِ اوقاف کے ساتھ بلند خوانی کرنا۔
۵	اقتباس کی رموزِ اوقاف کے ساتھ بلند خوانی کرنا۔ بلند خوانی کرتے وقت روانی کا لحاظ نہ کیا جائے۔ جملوں کو دہرانے پر بھی کوئی مضائقہ نہیں۔

پڑھے گئے اقتباس پر مبنی سوالات پوچھنا۔ **(۵؍نمبرات)**

زبانی سوال ۲: منّی پہاڑ پر کیوں دوڑتی ہوئی گئی؟ **(۱؍نمبر)**

صحیح جواب

(الف) اسے پہاڑ پر کھانے کی چیز ملنے والی تھی۔ (ج)

(ب) اُسے بھوک لگی تھی۔

(ج) پہاڑ پر دوڑنے میں مزہ آرہا تھا۔

زبانی سوال ۳: منّی پہاڑ کی سیر کو کس وقت گئی تھی؟ **(۲؍نمبرات)**

آپ کو اس بات کا علم کس طرح ہوا؟

(الف) صبح (ب) دوپہر (ج) شام (الف)

(صبح یہ جواب رہنے پر طلوع آفتاب کو دیکھنا تھا۔ اس جملے سے صبح سیر کو جانے کا پتہ چلتا ہے۔ اس طرح وضاحت کرنے پر باقی ماندہ ایک نمبر دیں۔)

زبانی سوال ۴: منّی کے امّی ابا پہاڑ پر چڑھتے ہوئے تھک گئے تھے، یہ کس جملے سے معلوم ہوا؟ **(۲؍نمبرات)**

(امّی ابا ہانپتے کانپتے آئے، یہ جواب رہنے کی صورت میں دو نمبرات دیں۔)

■■■